اِستدراک

'لفظ اُمّۃ کی تحقیق' کے بارے میں ایک وضاحت

مجلہ علوم القرآن کے گذشتہ شمارہ ۲:۲ میں جامعہ کویت کے استاذ تفسیر ڈاکٹر احمد حسن فرحات کے مقالہ کا اُردو ترجمہ "لفظ امۃ کی تحقیق" کے عنوان سے شائع ہوا ہے۔ اس مقالہ کے صفحہ، ۳ پر راقم سطور کے حوالہ سے لکھا ہے کہ "العمدۃ لابن رشیق پر اپنی تعلیقات میں علامہ فراہیؒ نے ثابت کیا ہے کہ 'امۃ' اطاعت گذار شخص کے معنی میں آیا ہے۔۔۔" فاضل مضمون نگار کو غلط فہمی ہوگئی۔ لفظ "امۃ" کے سلسلہ میں علامہ فراہیؒ کی مذکورہ تحقیق اور "شواہد العمدۃ" کے بجائے تفسیر طبری ۱: ۱۷، بلوغ الارب ۳: ۱۱۸ اور شعراء النصرانیۃ ۱: ۳۸۳، ۶۹۲ پر ان کے حواشی سے ماخوذ ہے۔

ڈاکٹر فرحات کے استفسار پر راقم سطور نے لفظ "امۃ" سے متعلق ان حواشی کے ساتھ 'کتاب العمدۃ' پر موجود بعض دوسرے حواشی جو ڈاکٹر صاحب کے مفید مطلب تھے ان کی خدمت میں بھیجے تھے۔ اسی بنا پر ان سے یہ چوک ہوئی۔

(محمد اجمل اصلاحی)